السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ جو مسلمان ہونے کا دعوی بھی کرتے ہیں، جب کسی ایسے شخص کو دیکھتے ہیں جو سنت رسول ﷺ کے مطابق اپنے لباس، داڑھی اور مسجدوں میں بیٹھنے کا اہتمام کرتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ خرافات ہیں یا کوئی اور ایسی بات کہہ دیتے ہیں، جو اللہ تعالی کے غضب کا باعث ہو، امید ہے کہ آپ ان لوگوں کے لیے نصیحت فرمائیں گے۔ اللہ تعالی آپ کو اجر وثواب سے نوازے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر مسلمان مرد اور عورت کے لیے یہ واجب ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے جو حکم دیا ہے، اسے بجالائے، جس سے منع فرمایا ہے، اسے ترک کر دے، دوسروں بھی اس کی وصیت کرے، اس پر تعاون کرے اور مذاق اڑانے والوں کی بات کی طرف قطعا توجہ نہ دے تاکہ حسب ذیل ارشادات باری تعالی کے مطابق عمل پیرا ہو سکے:

وَأَطيعُوا اللَّهَ وَالرَّسولَ لَعَلَّكُم تُرحَمونَ ١٣٢ ... سورة آل عمران

''اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔''

اور فرمایا:

قُل أَطيعُوا اللَّهَ وَأَطيعُوا الرَّسولَ فَإِن تَوَلَّوا فَإِنَّما عَلَيهِ ما حُمِّلَ وَعَلَيكُم ما حُمِّلتُم وَإِن تُطيعوهُ تَهتَدوا وَما عَلَى الرَّسولِ إِلَّا البَلٰغُ المُبينُ ٥٤ ... سورة النور

''کہہ دیجئے کہ اللہ کی فرماں برداری کرو اور رسول (اللہ) کے حکم پر چلو، اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا راستہ پا لو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف (اللہ کے احکام کا) پہنچا دینا ہے۔''

اور سورۃ النساء میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

تِلكَ حُدودُ اللَّهِ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسولَهُ يُدخِلهُ جَنّٰتٍ تَجرى مِن تَحتِهَا الأَنهٰرُ خٰلِدينَ فيها وَذٰلِكَ الفَوزُ العَظيمُ ١٣ وَمَن يَعصِ اللَّهَ وَرَسولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدودَهُ يُدخِلهُ نارًا خٰلِدًا فيها وَلَهُ عَذابٌ مُهينٌ ١٤ ... سورة النساء

''یہ تمام احکام) اللہ تعالی کی حدیں ہیں اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر کی فرمان برداری کرے گا، اللہ اس کو باغ ہائے بہشت میں داخل کرے گا، جن میں نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرنی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا، اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا۔''

اس مضمون کی اور بھی بہت سی آیات ہیں اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

«كُلُّ أُمَّتي يَدخُلُونَ الجَنَّةَ إِلَّا مَن أَبَى»، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَن يَأبَى؟ قَالَ: «مَن أَطَاعَنِي دَخَلَ الجَنَّةَ وَمَن عَصَانِي فَقَد أَبَى»

(صحیح البخاری، الاعتصام بالکتاب والسنة باب الاقتداء بسنن رسول اللہ ﷺ، ح: 7280)

میری ساری امت جنت میں داخل ہوگی سوائے اس کے جو انکار کر دے۔ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! انکار کون کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''جو میری اطاعت کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو میری نافرمانی کرے گا تو اس نے جنت میں داخل ہونے سے انکار کیا۔''

اللہ اور اس کے رسول ﷺ اطاعت کا تقاضا ہے کہ تمام مسلمان مرد اور عورتیں نماز پنجگانہ کی حفاظت کرتے ہوئے انہیں ن کے اوقات میں ادا کریں اور مسلمان مردوں کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ نمازوں کی مسجدوں میں باجماعت ادا کریں، اسی طرح اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کا یہ بھی تقاضا ہے کہ زکوۃ ادا کی جائے، رمضان کے روزے رکھے جائیں، استطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج کیا جائے، والدین سے حسن سلوک اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کی جائے، زبان اور دیگر اعضاء کو ان تمام چیزوں سے بچایا جائے، جنہیں اللہ تعالی نے حرام قرار دیا ہے، حق اختیار کرنے کی نصیحت اور ایک دوسرے کو وصیت کی جائے۔ نیکی و تقوی اور امر بامعروف اور نہی عن المنکر میں ایک دوسرے سے تعاون کیا جائے اور اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کا یہ تقاضا ہے کہ مرد مونچھوں کو کٹوائیں اور داڑھیوں کو بڑھائیں اور پوری پوری رکھیں اور ٹخنوں سے نیچے کپڑوں کو لٹکانے سے اجتناب کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

"خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ : وَفِّرُوا اللِّحَى، وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ"

(صحيح البخاري، اللباس، باب تقليم الاظفار، ح 5892 و صحيح مسلم، الطهارة، باب خصال الفطرة، ح : 259)

''مشرکوں کی مخالفت کرو اور داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کٹواؤ۔''

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے :

«مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ»

(صحيح البخاري اللباس، باب ما اسفل من الكعبين فهوفي النار، ح : 5787)

''تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم کی آگ میں ہوگا۔''

"ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ : الْمَنَّانُ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ، وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْفَاجِرِ، وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ" (صحيح مسلم، الايمان، باب بيان غلظ تحرم اسبال الازار والمن باعطية،۔۔۔۔الخ، ح : 106)

تین شخص ایسے ہیں جن سے اللہ تعالی روز قیامت نہ گفتگو فرمائے گا، نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ 1۔اپنے تہبند کو (ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا۔ 2۔ دے کر احسان جتلانے والا اور۔ 3۔جھوٹی قسم کے ساتھ اپنے سودے کو بیچنے والا۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص525

محدث فتویٰ